© rasailojaraid.com

رسائل و مسائل

نظامِ طاغوت اور سرمایہ دارانہ نظام کا فرق

سوال: طاغوتی نظام کی جو اصطلاح آپ کے لٹریچر میں استعمال کی جاتی ہے، اس میں سرمایہ دارانہ نظام صنعت و تجارت بھی شامل ہے یا نہیں؟ نیز آپ جس طرح طاغوت کے قائم کردہ نظام حکومت و سیاست کی نوکریوں کو ناجائز ٹھیراتے ہیں کیا اسی طرح سرمایہ دارانہ اصولوں پر قائم ہونے والی فرموں اور کمپنیوں کی نوکری کو بھی ممنوع قرار دیتے ہیں یا نہیں؟ — مثلاً سنگر سوئنگ مشین کمپنی یا ٹاٹا اسٹیل فرم یا باٹا شو کمپنی وغیرہ۔ ان نظاموں میں فرق کیا ہے؟

جواب: طاغوتی نظام سے ہماری مراد وہ نظام حکومت ہے جو حکم غیر اللہ کو خدا کی زمین پر جاری کرنے کے لیے قائم ہو۔ ایسے نظام کے قیام میں مددگار ہونا حرام ہے۔ رہا سرمایہ دارانہ نظام معیشت تو وہ طاغوتی نظام کی تعریف میں نہیں آتا بلکہ اسے فاسقانہ نظام کہنا زیادہ صحیح ہوگا۔ اس میں شک نہیں کہ اس کی منظم معصیت اور اس کے حرام طریقوں نے انسانی معیشت کو انتہا سے زیادہ گندہ کر دیا ہے لیکن بہرحال اس کی خدمت کا گناہ طاغوتی نظام کی خدمت کے گناہ سے کم تر ہے — اس لیے یہ فاسقانہ نظام طاغوتی نظام ہی کے بل پر قائم ہے اور خرابیوں کی اصل جڑ طاغوتی نظام ہے۔ اگر ایک شخص ان دونوں نظاموں کی خدمت کے سوا کوئی تیسرا ذریعۂ معاش پا سکتا ہو تو اس کے لیے اس تیسرے ذریعے کا اختیار کر لینا لازم ہے، لیکن اگر کسی کے سامنے صرف ان دو میں سے کسی ایک کو منتخب کرنے کا سوال درپیش ہو تو پھر اھون البلیتین یہی ہے کہ سرمایہ دارانہ نظام کے کسی ادارے میں نوکری کر لے، بشرطیکہ اسے براہ راست کسی حرام فعل کا ارتکاب نہ کرنا پڑے، مثلاً

© rasailojaraid.com